سوال

(179) «عَبدِی اَطِعنی...» کیا یہ حدیث قدسی صحیح ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ادارات بحوث علمیہ وافتاء اور دعوۃ وارشاد کے چیئرمین کو یہ سوال موصول ہوا ہے کہ میں نے بعض لوگوں سے سنا ہے کہ ایک قدسی حدیث میں یہ آیا ہے :

«عبدي اطعني تكن عبدربانيا يقول للشئ كن فيكون»

''اے میرے بندے! تو میری اطاعت کر تو اس سے رب کا ایسا بندہ بن جائے گا جو جس چیز سے بھی کہے گا کہ تو ہو جا تو وہ ہو جائے گی۔''

کیا یہ حدیث قدسی صحیح ہے یا غیر صحیح؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہمیں کتب حدیث میں سے کسی کتاب میں بھی یہ حدیث نظر نہیں آئی اور اس کا مضمون بتلاتا ہے کہ یہ روایت موضوع ہے، کیونکہ اس میں بندے کو، جو ایک کمزور مخلوق ہے، خالق کے قائم مقام بنا دیا گیا ہے جو سب سے قوی ہے، یا یوں کہیے کہ اس روایت میں انسان کو اللہ تعالیٰ کا شریک بنا دیا گیا ہے اور اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی ذات گرامی شریک سے پاک ہے۔ یہ اعتقاد رکھنا کہ اللہ کا کوئی شریک ہے، کفر ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ ہی کی شان ہے کہ وہ جس چیز کو پیدا کرنا چاہے، اسے کلمۂ کن سے پیدا فرما دیتا ہے، جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

إِنَّما أَمرُهُ إِذا أَرادَ شَيـًٔا أَن يَقولَ لَهُ كُن فَيَكونُ ‌‌ ﴿٨٢﴾... سورة يس

''وہ جب کبھی کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے اسے اتنا فرما دینا (کافی ہے) کہ ہو جا، وہ اسی وقت ہو جاتی ہے۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص142

محدث فتویٰ